چھترپتی شیواجی

چوتھی جماعت

(ماحولیات - حصّہ دوم)

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

محکمۂ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر
پر.ش.بس./۲۰۱۵-۲۰۱۴/۲۱۰۲/منظوری/ ڈ-۵۰۵/۷۵۵/۴رفروری ۲۰۱۴ء

چھترپتی شیواجی

(ماحولیات - حصّہ دوم)

چوتھی جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

559555

پہلا ایڈیشن : 2014
اصلاح شدہ ایڈیشن : ستمبر 2016
جدید ایڈیشن : فروری 2020

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر استعمال نہ کیا جائے۔

پیش لفظ

'بچوں کے لیے لازمی ومفت تعلیم کے حق کا قانون ۲۰۰۹ء' اور 'درسیات کا قومی خاکہ ۲۰۰۵ء' کو مدنظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں 'پرائمری تعلیم کا نصاب ۲۰۱۲ء' تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی نے تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے حکومت مہاراشٹر کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی پہلی سے آٹھویں جماعت کی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ بتدریج شائع کرنا شروع کردیا ہے۔ نصاب میں درج ہے کہ جماعت سوم تا پنجم جنرل سائنس، شہریت اور جغرافیہ مضامین مجموعی طور پر ماحول کی تعلیم حصہ-۱ میں شامل رہیں گے۔ مضمون تاریخ ماحول کی تعلیم حصہ-۲ میں آزادانہ طور پر ہوگا۔

زیرِ نظر کتاب حکومت سے منظور شدہ نصاب کے مطابق پاٹھیہ پستک منڈل نے جماعت چہارم کے لیے تیار کی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرتے وقت مرتبین ان اصولوں کے پابند رہے ہیں کہ درس و تدریس کا عمل طفل مرکوز ہو، طلبہ کی خودآموزی کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور پرائمری تعلیم کی تکمیل تک طلبہ میں متوقع اقل ترین صلاحیتیں پیدا ہوجائیں؛ نیز درس وتدریس کا عمل طلبہ کے لیے ایک خوشگوار تجربہ ثابت ہو۔

زیرِ نظر درسی کتاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی ولولہ انگیز تاریخ، آسان اور پر اثر طریقے سے کہانی کے انداز میں طلبہ کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ شیواجی مہاراج کی شخصیت اور کارکردگی پورے مہاراشٹر اور ملک کے لیے باعثِ فخر تحریک مانی جاتی ہے۔ درسی کتاب میں شیواجی مہاراج کے متعدد حوصلہ افزا واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔

مجلسِ ادارت نے رائج کتاب کی ترتیبِ نو کے وقت خوب چھان پھٹک کر نیز مختلف سماجی تنظیموں، اداروں اور انفرادی شکایات اور مشوروں پر غور وخوض کیا اور موجودہ کتاب نئے سرے سے لکھی اور حسبِ ضرورت معمولی تبدیلیاں کی گئیں۔ رائج کتاب کا نقشہ بھی نئے سِرے سے تیار کیا گیا ہے۔ تصویریں پرانی اور غیر واضح ہوجانے کی وجہ سے اُنھیں نئے سِرے سے بنوایا گیا ہے۔

کتاب کو بے عیب اور معیاری بنانے کے لیے ریاست مہاراشٹر کے بعض ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ مضمون سے متن کی نئے سِرے سے جانچ کرائی گئی۔ موصول شدہ آراء اور تجاویز پر سنجیدگی سے غور وفکر کرکے کتاب کو آخری شکل دی گئی۔ کتاب کی ترتیب وتزئین میں اور کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مجلسِ ادارت، مصوّر اور مترجمین نے نہایت خلوص اور دلجمعی سے کام کیا ہے۔ ادارہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیرمقدم کریں گے۔

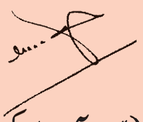

(سی۔آر۔بورکر)
ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ
مؤرّخہ: ۱۹؍فروری ۲۰۱۴ء

مجلسِ ادارت (تاریخ) :
- ڈاکٹر اے۔ایچ۔سالنکے، صدر
- ڈاکٹر سومناتھ روڑے، رکن
- ڈاکٹر نیرج سالنکے، رکن
- شری باپوصاحب شندے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن سکریٹری

رابطہ کار مراٹھی:
شری موگل جادھو، رابطہ کار، اسپیشل آفیسر فار ہسٹری

مترجمین :
- جناب محمد حسن فاروقی
- جناب مشتاق بولنجکر
- جناب بشیر احمد انصاری

Co-ordinator (Urdu):
Khan Navedul Haque Inamul Haque, Special Officer for Urdu, M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Production:
Shri Sachitanand Aphale, Chief Production Officer
Shri Prabhakar Parab, Production Officer
Shri Shashank Kanikdale, Assistant Production Officer

Urdu D.T.P. & Layout:
Yusra Graphics, 305, Somwar Peth, Pune-11.
Artist: Prof. Dilip Kadam
Shri Devdutt Balkavde
Shri Sanjay Shelar
Cover: Shri Ravi Warma

Photographer:
Shri Pravin Bhosale

Photographer:
Shri Pravin Bhosale

Cartographer:
Shri Ravikiran Jadhav

Paper : 70 GSM Maplitho
Print Order : N/PB/2020-21/Qty.4,000
Printer :

Publisher:
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller, M.S. Bureau of Textbook Production, Prabhadevi, Mumbai - 25.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی ؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت ؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور **قوم کے اتحاد اور سالمیت** کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ – اَدِھ نایَک جَیَہ ہے
بھارَتَ – بھاگْیَہ وِدَھاتا۔

پَنجاب ، سِندھ ، گُجرات ، مَراٹھا
دراوِڑ ، اُتکَل ، بَنگ ،

وِندھیہ ، ہِماچَل ، یَمُنا ، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ ،

تَو شُبھ نامے جاگے ، تَو شُبھ آ شِس ماگے ،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا ،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے ،
بھارَتَ – بھاگْیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے ، جَیَہ ہے ، جَیَہ ہے ،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

آموزشی ماحصل : ماحول کا مطالعہ-حصہ ۲ : چوتھی جماعت

تجویز کردہ طریقۂ تعلیم	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/ گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا -	طالب علم
• خاندان میں بڑوں/ افراد سے بات چیت کرنا اور سوالات پوچھنا مثلاً خاندان کے کچھ لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں، بات چیت کرتے ہیں اور کچھ دور رہتے ہیں، یہ سمجھنا۔ دور رہنے والے رشتہ داروں، اقارب سے بات چیت کرکے ان کے مسکن، آمد و رفت کے ذرائع اور ان کے مقامات کی عوامی زندگی کے بارے میں معلوم کرنا۔ • بلاخوف وجھجک اپنے تجربات پر مبنی سوالات تیار کرنا اور ان پر غور وفکر کرنا۔ • والدین/ سرپرست/ دادا - دادی، پڑوس کے بزرگوں سے بات چیت کرکے ان کی زندگیوں، ماضی اور فی الحال روزمرہ کے استعمال کی اشیا مثلاً کپڑے، برتن، کاموں کی نوعیت، کھیل کا موازنہ کرنا، خصوصی توجہ طلب بچوں کو شامل کرنا۔ • چھترپتی شیواجی مہاراج کی زندگی کے واقعات کی بنیاد پر کردار اپنانا۔ • گروہی بات چیت کے ذریعے ہمت، محنت، موقع محل کی مناسبت سے مشکلات پر قابو پانے کے طریقے تلاش کرنا۔ • چھترپتی شیواجی مہاراج کی زندگی کی مثالوں کی بنیاد پر ماحول کا تحفظ، آبی خواندگی، مساوات، انصاف وغیرہ کی عملی ترغیب دینا۔ • گھر/ اسکول/ سماج میں منعقد ہونے والے مختلف ثقافتی/ قومی/ ماحولیات پر مبنی تہوار/ مختلف واقعات میں حصہ لینا۔ مثلاً صبح یا شام کی خصوصی اسمبلی/ نمائش/ دیوالی/ اونم/ وسندھرا دن/ عید وغیرہ نیز جلسے میں، رقص، ڈراما، اداکاری، تخلیقی مضامین اور سرگرمی انجام دینا۔ (مثلاً دِیے/ رنگولی/ پتنگ بنانا، عمارتوں اور ندیوں پر پل کے ماڈل بنانا وغیرہ) کہانی، نظم، نعرے، واقعات کی روداد گوئی، تخلیقی تحریر یا تخلیقی سرگرمی پیش کرنا۔ • درسی کتاب کے ساتھ دیگر وسائل پڑھنا/ تلاش کرنا جیسے اخبارات کے تراشے، سمعی وسائل/ کہانی/ نظم/ تصویریں/ فلم/ لمس کے ذریعے محسوس کیے جانے والے اُبھرے ہوئے حروف، انٹرنیٹ/ کتب خانہ اور دیگر وسائل۔ • روایتی اور جدید لباس میں فرق سمجھنا۔ • ریاست میں زبان، بولی، تہوار اور تقریب کی معلومات جمع کرنا۔	04.95B.01 اپنے توسیع شدہ خاندان میں اپنا اور اپنے افرادِ خاندان کے رشتوں ناطوں کی شناخت کرتا ہے۔ 04.95B.02 خاندان/ اسکول/ پڑوس کے مشاہدہ/ تجربہ کی بنیاد پر اپنی رائے پیش کرتا ہے جیسے روایتی سوچ، بھید بھاؤ، بچوں کے حقوق وغیرہ۔ 04.95B.03 گروہ میں کام کرتے وقت ایک دوسرے کے جذبات کی قدر کرتے ہوئے جوش کے ساتھ رہنمائی کرتا ہے۔ اندرون جماعت (indoor) اور بیرون جماعت (outdoor) / مقامی/ ایک وقت میں ختم ہونے والی سرگرمیوں اور کھیل میں نباتات کا خیال رکھنا، پرندوں کو دانہ پانی دینا، ماحول کی مختلف چیزوں/ بڑے بزرگوں، خصوصی ضرورت مند افراد کے لیے سرگرمی کرنے میں اپنا رول ادا کرنا۔ 04.95B.04 شیواجی مہاراج کی شخصیت سے متعلق تحریک دینے والے قصے سناتا ہے۔ 04.95B.05 چالاکی، صبر اور حسن سلوک کی بنا پر مصیبت اور تکلیف کو کس طرح شکست دی جاسکتی ہے، یہ شیواجی مہاراج کے برتاؤ سے سیکھتا ہے۔ 04.95B.06 جغرافیائی اور تہذیبی وجوہات کی بنا پر پہناوے میں فرق کو بیان کرتا ہے۔

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ نمبر
۱۔	شیواجی مہاراج کی پیدائش سے پہلے کا مہاراشٹر	۱
۲۔	سنتوں کی تعلیمات	۳
۳۔	مراٹھا سردار، بھونسلے کا بہادر اور قابل خاندان	۸
۴۔	شیواجی مہاراج کا بچپن	۱۲
۵۔	شیواجی مہاراج کی تعلیم	۱۷
۶۔	سوراج قائم کرنے کا عہد	۲۱
۷۔	سوراج کی بنیاد رکھی	۲۵
۸۔	اپنے دشمنوں کا صفایا	۲۹
۹۔	قلعہ پرتاپ گڑھ پر شیواجی مہاراج کی بہادری	۳۲
۱۰۔	کِھنڈ درّے میں گھمسان کی لڑائی	۳۷
۱۱۔	شائستہ خان کی دُرگت	۴۲
۱۲۔	پُرندر کا محاصرہ اور صلح	۴۵
۱۳۔	بادشاہ کی قید سے فرار	۵۰
۱۴۔	قلعہ فتح ہوا مگر شیر مارا گیا	۵۳
۱۵۔	ایک بے مثال جشن	۵۷
۱۶۔	دکن کی مہم	۶۰
۱۷۔	فصیل بند پہاڑی قلعوں اور بحری بیڑوں کا انتظام	۶۵
۱۸۔	عوامی فلاح و بہبود پر مبنی سوراج کا انتظام	۷۰

''شیواجی مہاراج کا تعلق نہ صرف مہاراشٹر بلکہ سارے ملک سے تھا۔ وہ اصول پرست بزرگوں کی تعلیمات سے بہت متاثّر تھے۔ انھوں نے اپنے ذاتی مفاد کے لیے شخصی حکومت قائم کرنے کی خواہش نہیں کی تھی۔ اپنے دَور کے طرزِ حکومت کی اچّھائیوں اور بُرائیوں کا انھوں نے بغور مُطالعہ کیا تھا اور اسی کی روشنی میں اپنے انتظامِ حکومت کے طریقے مقرّر کیے تھے۔ شیواجی مہاراج ایک کٹّر ہندو تھے لیکن دوسرے مذہب کے لوگوں کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ انھوں نے دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کے لیے عطیات دیے۔ وہ ایک عظیم فوجی سپاہی تھے۔ آزادی کی بقا کے لیے بحری بیڑے کی ضرورت اور اہمیت کو خوب سمجھتے تھے۔

انگریز اور ڈچ کے حملوں کی روک تھام کے لیے انھوں نے ایک مضبوط بحری بیڑہ قائم کیا۔ پرتاپ گڑھ کے قلعہ کی تعمیر سے ان کی جنگی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے۔ شیواجی مہاراج کو اپنے ملک سے بہت محبّت تھی۔ وہ انسانی خوبیوں اور اچّھائیوں کا ایک مجسّم نمونہ تھے۔''

- پنڈت جواہر لال نہرو

شیوا جی مہاراج کے عہد کے مصوّر میر محمد کی بنائی ہوئی چھترپتی شیوا جی مہاراج کی تصویر۔
(اصل تصویر پیریس کے میوزیم میں محفوظ ہے۔)